وہ بھی ہمارے جواب کو اپنے ہاں لفظاً بلفظ نقل کر کے پھر جو چاہیں اس پر خامہ فرسائی کریں۔

(بقیہ مضمون صفحہ ۱۰۳)

اس دور کو اہل تاریخ نے "برہمنک دور" کا نام دیا ہے جس میں وید اور گوتم بدھ کی تعلیم کے بجائے پرانوں کی تعلیم پر عمل شروع ہو گیا تھا۔ یہ دور بدھ ازم کے دور تنزل سے مسلمانوں کے داخلۂ ہند تک جاری رہا، مؤرخین کا اتفاق ہے کہ یہ دور قدیم ہندوستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ تاریک دور تھا، اس عہد میں بت پرستی اوج کمال کو پہنچ گئی۔ مندر اور عبادت گاہیں زنا و فحش کاری کے اڈے بن گئیں اور مندروں کے پجاری ایسے اخلاق سوز اعمال کا ارتکاب کرنے لگے کہ ان کے تصور ہی سے انسانی روح کانپ اٹھتی ہے۔ غرض ہندوستان میں ہندوؤں کی دینی اور اخلاقی حالت بھی اس انتہائی حالت کو پہنچ گئی تھی کہ اب کی اصلاح کی کوئی توقع نہ رہی تھی۔ (باقی)

ایک تنبیہ

ایک فاضل دوست نے تنبیہ کیا ہے کہ ترجمان کے پچھلے شمارہ کے ص ۲۹۳ پر اہدنا بادی انولستہ کا ترجمہ "حقیر اور رائے سے کوتاہ" کیا گیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ یہ تنبیہ بالکل درست ہے اور میں اس کے لئے شکر گذار ہوں۔ لیکن میں نے یہ ترجمہ نہیں کیا تھا بلکہ حکیم عبدالرشید محمود صاحب نے ہم لوگوں کیلئے "رائے سے کورے" کا جو لفظ استعمال کیا تھا میں نے "بادی الرأے" کے لفظ کے اندر اس کی جھلک دکھائی تھی کہ یہ دونوں الفاظ ایک ہی قسم کے ذہن سے تراوش ہوئے ہیں اور معاملہ کے اس پہلو کو نمایاں کرنے کے لئے حکیم صاحب قبلہ کے الفاظ واوین کے اندر دیئے تھے تاکہ ناظرین پر واضح ہو سکے کہ

این دو شمع اند کہ از یکدگر افروختہ اند

امید ہے اس سے کسی صاحب کو غلط فہمی نہیں ہوگی۔ — امین احسن (اصلاحی)